www.jang.com.pk

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت، پاکستان کے ہر روزنامہ سے زیادہ

ABC CERTIFIED

THE DAILY JANG RAWALPINDI

روزنامہ جنگ راولپنڈی

KP EDITION SATURDAY MARCH 17, 2018

رجسٹرڈ نمبر NPR-002

بانی..... میر خلیل الرحمن

جلد 60 ہفتہ 28 جمادی الثانی 1439ھ 17 مارچ 2018ء 4 چیت 2075 ب نمبر 76

صفحات 26 قیمت 15 روپے

قانون پر عمل ہی پرامن معاشرے کی بنیاد ہے، محمد علی باباخیل

جذبہ برداشت کو فروغ دینے سے امن اور رواداری کی راہ ہموار کی جاسکتی ہے' خطاب

پشاور (جنرل رپورٹر) قانون کی پاسداری ایک پر امن معاشرے کی بنیاد ہے، نوجوانوں میں رضا کارانہ جذبہ اور برداشت کو فروغ دیتے ہوئے معاشرے میں امن اور رواداری کی راہ ہموار کی جاسکتی ہے، ان خیالات کا اظہار ڈی آئی جی پولیس محمد علی باباخیل نے اولسی تڑون کے نام سے آئی ایم سائنسز میں دوروزہ ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے کیا جس میں پشاور کے آٹھ یونیورسٹیوں کے طلباء وطالبات نے شرکت کی۔ ڈی آئی جی پولیس نے کہا کہ قانون کی پاسداری براہ راست

باقی صفحہ 4 نمبر 16

بقیہ محمد علی بابا 16

آئین کے احترام میں مضمر ہے اور اس مقصد کے لیے تمام شہریوں کیلئے آئین وقانون سے آگاہی بھی ضروری ہے، مسلم لیگ (ن) کی رہنما اور رکن خیبر پختونخوا اسمبلی آمنہ سردار نے کہا کہ اداروں کے درمیان چپقلش کیوجہ سے ملک میں ہمیشہ جمہوریت کو نقصان پہنچا، حالانکہ پالیسیوں کے فوائد جانچنے کے لئے پالیسوں کا تسلسل ضروری ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پارلیمینٹرین کا اصل کام قانون سازی ہے اور ان لوگوں کو مقامی مسائل اور ترقیاتی کاموں میں الجھا کر قانون سازی سے ان کی توجہ ہٹانا مناسب نہیں۔ سی آر ایس ایس کے ایگزیکٹیو ڈائریکٹر اور سینئر تجزیہ کار امتیاز گل کا کہنا تھا کہ پاکستانی عوام میں بڑے پیمانے پر تنقیدی سوچ کی کمی پائی جاتی ہے حالانکہ مثبت تنقیدی سوچ پر امن اور ترقی پسند معاشرے کی پہچان ہے۔

http://www.dailymashriq.com.pk

اللہ ہی کیلئے ہیں مشرق و مغرب القرآن

DAILY MASHRIQ PESHAWAR

عہد نو کے بانی
سید تاج میر شاہ

روزنامہ مشرق پشاور

مسلسل اشاعت کے 51 سال

ABC CERTIFIED پشاور اور اسلام آباد سے بیک وقت شائع ہونے والا کثیر الاشاعت قومی اخبار

جلد 51 | ہفتہ 28 جمادی الثانی 1439ھ 17 مارچ 2018ء 3 چیت قیمت 15 روپے | شمارہ 207

قانون کی پاسداری پرامن معاشرے کی بنیادی ضرورت ہے، محمد علی

نوجوانوں میں برداشت کا فروغ وقت کا تقاضا ہے، آئی ایم سائنسز میں ورکشاپ سے خطاب

پشاور (کیمپس رپورٹر) ڈی آئی جی پولیس محمد علی بابا خیل نے کہا ہے کہ قانون کی پاسداری ایک پرامن معاشرے کی بنیادی ضرورت ہے اور اس مقصد کیلئے نوجوانوں میں رضا کارانہ جذبہ اور برداشت کو فروغ دینا وقت کا تقاضا ہے، مستقبل کے رہنماؤں کے طور پر نوجوانوں کو آئین اور قانون کی پاسداری اپناتے ہوئے معاشرے میں امن اور رواداری کیلئے اپنا کردار ادا کرنا چاہیے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اولسی تڑون کے نام سے آئی ایم سائنسز میں دوروزہ ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ محمد علی بابا خیل نے کہا کہ قانون کی پاسداری براہ راست آئین کے احترام میں مضمر ہے۔ مشاورت، برداشت اور قانون کی نظر میں سب کی برابری قانون کی پاسداری کے لوازمات ہیں۔ اور اس مقصد کے لیے تمام شہریوں کے لئے آئین و قانون سے آگہی ضروری ہے۔

www.dailyaeen.com.pk Member APNS-CPNE

آئین اور قانون کی بالادستی کا علمبردار

Daily Aeen Peshawar

روزنامہ آئین پشاور

چیف ایڈیٹر راحت اللہ خان

Chief Editor Rahatullah Khan

ABC CERTIFIED

جلد 29 | ہفتہ 17 مارچ 2018ء 28 جمادی الثانی 1439ھ 02 چیت | قیمت 10 روپے | شمارہ 32

آئی ایم سائنس پشاور میں سی آر ایس ایس کے زیر اہتمام ہونے والے سیمینار کے شرکاء کا گروپ فوٹو

آئی ایم سائنس پشاور میں سی آر ایس ایس کے سیمینار کا انعقاد

قانون کی پاسداری براہ راست آئین کے احترام میں مضمر ہے، محمد علی باباخیل کا خطاب

پشاور (سٹاف رپورٹر) قانون کی پاسداری ایک پر امن معاشرے کی بنیادی ضرورت ہے اور اس مقصد کے لیے نوجوانوں میں رضاکارانہ جذبہ اور برداشت کو فروغ دینا وقت کا تقاضا ہے۔ مستقبل کے رہنماوں کے طور پر نوجوانوں کو آئین اور قانون کی پاسداری اپناتے ہوئے معاشرے میں امن اور رواداری کے لئے اپنا کردار ادا کرنا چاہیے۔ ان خیالات کا اظہار ڈی آئی جی پولیس محمد علی باباخیل نے اولسی تڑون کے نام سے آئی ایم سائنسس میں دو روزہ ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ جس میں پشاور کے آٹھ یونیورسٹیوں کے طلباء و طالبات نے شرکت کی۔ یہ ورکشاپ سی آر ایس ایس کے اولسی تڑون پروگرام کا حصہ ہے جس کا بنیادی مقصد نوجوانوں کے تنقیدی صلاحیتوں کو نکھارنا ہے تاکہ وہ دوسروں کے خیالات عقائد و نظریات کا احترام کے ساتھ جائزہ لے کر آگے بڑھنے کے طریقے سیکھ سکے۔

★★★★★★
قسم ہے قلم کی اور جو کچھ لکھتے ہیں ، القرآن
ABC CERTIFIED
پشاور، اسلام آباد، لاہور، ملتان، رحیم یار خان، مظفر آباد، کراچی، فرینکفرٹ، لندن اور گلگت بلتستان سے بیک وقت شائع ہونے والا پہلا اردو اخبار
فون نمبرز: 091-5252021
فیکس نمبرز: 091-5606315
E-mail:ausaf@dsl.net.pk
http://www.dailyausaf.com
اعلیٰ صحافتی اوصاف کا علمبردار
روزنامہ اوصاف پشاور
DAILY AUSAF PESHAWAR
چیف ایڈیٹر: مہتاب خان
ایڈیٹر: محسن بلال خان
SATURDAY, MARCH 17, 2018
Registered ID 174
جلد: 3 | ہفتہ 28 جمادی الثانی 1439ھ، 17 مارچ 2018ء، 3 چیت 2075 ب، صفحات 16 قیمت 15 روپے | شمارہ: 249

پرامن معاشرے کیلئے قانون کی پاسداری ناگزیر ہے، ڈی آئی جی محمد علی

جمہوریت کی اہمیت اور اپنے حقوق سے آگاہ کرنے کے لئے نوجوانوں کو آگے آنا ہوگا

پشاور (بیورو رپورٹ) قانون کی پاسداری ایک پر امن معاشرے کی بنیادی ضرورت ہے اور اس مقصد کے لیے نوجوانوں میں رضا کارانہ جذبہ اور برداشت کو فروغ دینا وقت کا تقاضا ہے۔ مستقبل کے رہنماؤں کے طور پر نوجوانوں کو آئین اور قانون کی پاسداری اپناتے ہوئے معاشرے میں امن اور رواداری کے لئے اپنا کردار ادا کرنا چاہیے۔ ان خیالات کا اظہار ڈی آئی جی پولیس محمد علی بابا خیل نے اولسی تڑون کے نام سے دو روزہ ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے کیا جس میں پشاور کے آٹھ یونیورسٹیوں کے طلباء و طالبات نے شرکت کی یہ ورکشاپ سی آر ایس ایس کے اولسی تڑون پروگرام کا حصہ ہے جس کا بنیادی مقصد نوجوانوں کے تنقیدی صلاحیتوں کو نکھارنا ہے تاکہ وہ دوسروں کے خیالات عقائد و نظریات کا احترام کے ساتھ جائزہ لے کر آگے بڑھنے کے طریقے سیکھ سکے محمد علی بابا خیل نے کہا کہ قانون کی پاسداری براہ راست آئین کے احترام میں مضمر ہے مشاورت برداشت اور قانون کی نظر (باقی صفحہ 5 بقیہ نمبر 1)

اوصاف

01 ڈی آئی جی محمد علی

میں سب کی برابری قانون کی پاسداری کے لوازمات ہیں اور اس مقصد کے لیے تمام شہریوں کیلئے آئین و قانون سے آگہی بھی ضروری ہے انہوں نے کہا کہ قانون کی پاسداری کے بغیر ملک میں جمہوری سیاسی معاشی اور سماجی ترقی ممکن نہیں۔ ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے مسلم لیگ ن کی رہنما اور ممبر صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا آمنہ سردار نے کہا کہ اداروں کے درمیان چپقلش کی وجہ سے ملک میں ہمیشہ جمہوریت کو نقصان پہنچا ہے حالانکہ پالیسیوں کے فوائد جانچنے کے لئے پالیسیوں کا تسلسل ضروری ہوتا ہے انہوں نے کہا کہ پارلیمنٹیرین کا اصل کام قانون سازی ہے اور ان لوگوں کو مقامی مسائل اور ترقیاتی کاموں میں الجھا کر قانون سازی سے ان کی توجہ ہٹانا مناسب نہیں۔ آمنہ سردار نے کہا کہ عوام کو جمہوریت کی اہمیت اور اپنے حقوق سے آگاہ کرنے کے لئے نوجوانوں کو آگے آنا چاہئے اور اپنے آپ میں مثبت تنقیدی سوچ کو پروان چڑھا کر قانون کی پاسداری میں اپنا حصہ ڈالنا چاہئے اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے سی آر ایس ایس کے ایگزیکٹیو ڈائریکٹر اور سینئر تجزیہ کار امتیاز گل نے کہا کہ پاکستانی عوام میں بڑے پیمانے پر تنقیدی سوچ کی کمی پائی جاتی ہے حالانکہ مثبت تنقیدی سوچ پر امن اور ترقی پسند معاشرے کی پہچان ہے۔ انھوں نے کہا کہ اولسی تڑون پروگرامز کا مقصد نوجوانوں کے تنقیدی سوچ کو پروان چڑھانا ہے۔ تاکہ وہ دوسرے کے خیالات اور اقدامات کا مثبت انداز میں احترام کیساتھ جائزہ لے سکے ورکشاپ میں شگفتہ خلیق، مصطفیٰ ملک اور شمس مومند نے بنیادی انسانی حقوق، قانون کی حکمرانی، برداشت اور جمہوری اداروں کی اہمیت پر طلباء و طالبات کیساتھ مختلف سیشنز میں گفتگو کی اور اپنے تجربات شریک کیے۔

روزنامہ 92 نیوز پشاور، ہفتہ، 17 مارچ، 2018ء

لاہور، کراچی، راولپنڈی/اسلام آباد، پشاور، کوئٹہ، ملتان، فیصل آباد اور سرگودھا سے اشاعت کے لیے منظور شدہ

786
92

The Daily
92 News

روزنامہ 92 نیوز پشاور

ایڈیٹر انچیف محمد حیدر امین

قانون کی پاسداری پرامن معاشرے کی ضرورت ہے: محمد علی باباخیل

پشاور (92 نیوز) قانون کی پاسداری ایک پرامن معاشرے کی بنیادی ضرورت ہے اور اس مقصد کے لیے نوجوانوں میں رضاکارانہ جذبہ اور برداشت کو فروغ دینا وقت کا تقاضا ہے۔ مستقبل کے رہنماوں کے طور پر نوجوانوں کو آئین اور قانون کی پاسداری اپناتے ہوئے معاشرے میں امن اور (باقی صفحہ 5 بقیہ نمبر 37)

بقیہ | علی باباخیل | 37

رواداری کیلئے اپنا کردار ادا کرا چاہیے۔ ان خیالات کا اظہار ڈی آئی جی پولیس محمد علی باباخیل نے اولسی تڑون کے نام سے آئی ایم سائنس میں دو روزہ ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ جس میں پشاور کے آٹھ یونیورسٹیوں کے طلباء و طالبات نے شرکت کی۔ یہ ورکشاپ سی آر ایس ایس کے اولسی تڑون پروگرام کا حصہ ہے جس کا بنیادی مقصد نوجوانوں کے تنقیدی صلاحیتوں کو نکھارنا ہے تاکہ وہ دوسروں کے خیالات عقائد و نظریات کا احترام کے ساتھ جائزہ لے کر آگے بڑھنے کے طریقے سیکھ سکیں۔

Web: www.awamunas.com Email: awamunas@gmail.com

پشاور/لاہور/راولپنڈی/اسلام آباد اور سوات سے بیک وقت شائع ہونیوالا کثیر الاشاعت قومی اخبار

The Daily AWAM-UN-NAS Peshawar / Pakistan

Member A.P.N.S

"بہترین انسان وہ ہے جو دوسروں کے لیے مفید ہو" (الحدیث)

Member C.P.N.E

روزنامہ عوام الناس پشاور پاکستان

چیف ایڈیٹر محمد اشرف ڈار

SATURDAY,17,MARCH, 2018, Reg.P.N 540

جلد 13 | ہفتہ 17 مارچ 2018ء 29 جمادی الثانی 1439ھ قیمت 10 روپے | شمارہ 201

قانون کی پاسداری پرامن معاشرے کی بنیادی ضرورت ہے، محمد علی بابا خیل

اس مقصد کے لیے نوجوانوں میں رضا کارانہ جذبہ اور برداشت کو فروغ دینا وقت کا تقاضا ہے

پشاور(اے پی پی) قانون کی پاسداری ایک پر امن معاشرے کی بنیادی ضرورت ہے اور اس مقصد کے لیے نوجوانوں میں رضا کارانہ جذبہ اور برداشت کو فروغ دینا وقت کا تقاضا ہے۔ مستقبل کے رہنماؤں کے طور پر نوجوانوں کو آئین اور قانون کی پاسداری اپناتے ہوئے معاشرے میں امن اور رواداری کے لئے اپنا کردار ادا کرنا چاہیے۔ ان خیالات کا اظہار ڈی آئی جی پولیس محمد علی بابا خیل نے اولسی تڑون کے نام سے آئی ایم سائنسس میں دو روزہ ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ جس میں پشاور کے آٹھ یونیورسٹیوں کے طلباء و طالبات نے شرکت کی۔ یہ ورکشاپ سی آر ایس ایس کے اولسی تڑون پروگرام کا حصہ ہے جس کا بنیادی مقصد نوجوانوں کے تنقیدی صلاحیتوں کو نکھارنا ہے تاکہ وہ دوسروں کے خیالات عقائد و نظریات کا احترام کے ساتھ جائزہ لے کر آگے بڑھنے کے طریقے سیکھ سکے۔ محمد علی بابا خیل نے کہا کہ قانون کی پاسداری براہ راست آئین کے احترام میں مضمر ہے۔

www.akhbarekhyber.com
DAILY AKHBAR-E-KHYBER
ترجمانِ ماضی، شانِ حال، جانِ استقبال
Member CPNE
روزنامہ اخبارِ خیبر
پشاور پاکستان
PH: 091-5704434
091-5846378
Fax: 091-5846384
Info@akhbarekhyber.com
ABC Certified
پشاور، اسلام آباد اور لاہور سے بیک وقت شائع ہونیوالا کثیر الاشاعت اخبار
صفحات 12
جلد نمبر 7 | ہفتہ 17 مارچ 2018ء 28 جمادی الثانی 1439ھ 03 چیت | قیمت 10 روپے | شمارہ 350

قانون کی پاسداری ایک پرامن معاشرے کی بنیادی ضرورت ہے، محمد علی باباخیل

نوجوانوں میں رضا کارانہ جذبہ اور برداشت کو فروغ دینا وقت کا تقاضا ہے، ورکشاپ سے خطاب

پشاور (خبر نگار) قانون کی پاسداری ایک پرامن معاشرے کی بنیادی ضرورت ہے اور اس مقصد کے لیے نوجوانوں میں رضا کارانہ جذبہ اور برداشت کو فروغ دینا وقت کا تقاضا ہے۔ مستقبل کے رہنماوں کے طور پر نوجوانوں کو آئین اور قانون کی پاسداری اپناتے ہوئے معاشرے میں امن اور رواداری کے لئے اپنا کردار ادا کرا چاہیے۔ ان خیالات کا اظہار ڈی آئی جی پولیس محمد علی باباخیل نے اولسی تڑون کے نام سے آئی ایم سائنسز میں دو روزہ ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ جس میں پشاور کے آٹھ یونیورسٹیوں کے طلباء وطالبات نے شرکت کی۔ یہ ورکشاپ سی آر ایس ایس کے اولسی تڑون پروگرام کا حصہ ہے جس کا بنیادی مقصد نوجوانوں کے تنقیدی صلاحیتوں کو نکھارنا ہے تا کہ وہ دوسروں کے خیالات عقائد ونظریات کا احترام کے ساتھ جائزہ لے کر آگے بڑھنے کے طریقے سیکھ سکے۔ محمد علی باباخیل نے کہا

(باقی صفحہ 5 بقیہ نمبر 32)

بقیہ نمبر 32 باباخیل

کہ قانون کی پاسداری براہ راست آئین کے احترام میں مضمر ہے۔ مشاورت، برداشت اور قانون کی نظر میں سب کی برابری قانون کی پاسداری کے لوازمات ہیں۔ اور اس مقصد کے لیے تمام شہریوں کیلیے آئین و قانون سے آگہی بھی ضروری ہے۔ انھوں نے کہا کہ قانون کی پاسداری کے بغیر ملک میں جمہوری سیاسی معاشی اور سماجی ترقی ممکن نہیں۔ ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے مسلم لیگ ن کی رہنماء اور ممبر صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا آمنہ سردار نے کہا کہ اداروں کے درمیان چپقلش کیوجہ سے ملک میں ہمیشہ جمہوریت کو نقصان پہنچا ہے۔ حالانکہ پالیسیوں کے فوائد جانچنے کے لئے پالیسوں کا تسلسل ضروری ہوتا ہے۔ انھوں نے کہا کہ پارلیمنٹیرین کا اصل کام قانون سازی ہے اور ان لوگوں کو مقامی مسائل اور ترقیاتی کاموں میں الجھا کر قانون سازی سے ان کی توجہ ہٹانا مناسب نہیں۔ آمنہ سردار نے کہا کہ عوام کو جمہوریت کی اہمیت اور اپنے حقوق سے آگاہ کرنے کے لئے نوجوانوں کو آگے آنا چاہیئے اور اپنے آپ میں مثبت تنقیدی سوچ کو پروان چڑھا کر قانون کی پاسداری میں اپنا حصہ ڈالنا چاہیئے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے سی آر ایس ایس کے ایگزیکٹیو ڈائریکٹر اور سینئر تجزیہ کار امتیاز گل نے کہا کہ پاکستانی عوام میں بڑے پیمانے پر تنقیدی سوچ کی کمی پائی جاتی ہے حالانکہ مثبت تنقیدی سوچ پر امن اور ترقی پسند معاشرے کی پہچان ہے۔ انھوں نے کہا کہ اولسی تڑون پروگرامز کا مقصد نوجوانوں کے تنقیدی سوچ کو پروان چڑھانا ہے۔ تا کہ وہ دوسرے کے خیالات اور اقدامات کا مثبت انداز میں احترام کیساتھ جائزہ لے سکے۔ ورکشاپ میں شگفتہ خلیق، مصطفیٰ ملک اور شمس مومند نے بنیادی انسانی حقوق، قانون کی حکمرانی، برداشت اور جمہوری اداروں کی اہمیت پر طلباء وطالبات کیساتھ مختلف سیشنز میں گفتگو کی۔ اور اپنے تجربات شریک کیے۔